احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 3 جنوری 2004ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L.29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 3 جنوری 2004ء 10 ذیقعد 1424 ہجری 3 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 3

## نماز میں حصول رقت کی دعا

حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک رفیق کو فرمایا کہ نماز میں یہ دعا کریں

اے خدائے قادر و ذوالجلال! میں گناہ گار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تا کہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میسر آوے۔(الحکم 24مئی 1904ء)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حال زار پیش کرتا رہے۔ تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہو جائے گا۔ دعا بڑی شئے ہے جبکہ انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو آخری حیلہ دعا ہے جس سے تمام مشکلات حل ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسی توجہ کی دعا ضرور ایک وقت چاہتی ہے اور یہ بات انسان کے اختیار میں نہیں کہ کسی کے واسطے دل میں درد پیدا کر لے۔

ایک صوفی کا ذکر ہے کہ وہ راستہ میں جاتا تھا کہ ایک لڑکا اس کے سامنے گر پڑا۔ اور اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ صوفی کے دل میں درد پیدا ہوا۔ اور اسی جگہ خدا تعالیٰ کے آگے دعا کی اور عرض کی کہ اے خدا تو اس لڑکے کی ٹانگ کو درست کر دے ورنہ تو نے اس قصاب کے دل میں درد کیوں پیدا کیا۔

میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں۔ ان سب کا آخری علاج دعا ہے خدا تعالیٰ ہر شئے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کر سکتا ہے اور ہر شئے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اس کو نفع نہیں دے سکتا؟ مگر دعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلاوے اور چلا جائے بلکہ جس شخص سے دعا کرانی چاہئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے؟ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے اور وہ رفتہ رفتہ ہو سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 51)

## نماز جنازہ حاضر و غائب

☆ مورخہ 27 دسمبر 2003ء بمقام بیت الفضل لندن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ملک غلام احمد صاحب آف دوالمیال کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی جو مورخہ 24 دسمبر 2003ء کو اچانک دل کے حملہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 57 سال تھی۔ آپ کا تعلق دوالمیال سے تھا اور نوٹنگھم میں رہائش پذیر تھے۔ وفات کے وقت اپنی جماعت کے سیکرٹری مال کے طور پر خدمات بجا لا رہے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ اور 3 بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

جنازہ حاضر کے ساتھ حضور انور نے مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد حنیف خان صاحب مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 11 دسمبر 2003ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم رحمت اللہ صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور مکرم محمد یٰسین خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ولورہمٹن کی والدہ تھیں۔ مرحومہ نیک سیرت، پرہیزگار، صوم و صلوٰۃ اور تہجد کی پابند اور خوش مزاج طبیعت کی مالک تھیں۔ آپ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ضرورت اساتذہ کرام

✿ مجلس نصرت جہاں کو ایم ایس سی (فزکس۔ کیمسٹری بیالوجی، ریاضی) اساتذہ کی ضرورت ہے جو اخلاص کے ساتھ خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ خواہش مند مخلصین درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ فون: 04524-212967

✿ تمام تدابیر میں دعا کو سب سے زیادہ اہمیت دینی چاہئے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 284)

## ساری مشکلات کے حل کی کنجی

علامہ حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری (متوفی 8 مارچ 1940ء) سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان کی معرکۃ آراء تالیف "محامد خاتم النبیین" سے ایک اقتباس:

(روایت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی)

"جب میں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔ تو حضور نے مجھے درود شریف اور استغفار کثرت سے پڑھنے کا ارشاد فرمایا"۔

ایک شخص نے بیعت کے بعد عرض کیا کہ حضور مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔ فرمایا "نمازوں کو سنوار کر پڑھو۔ کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے۔ اور اس میں ساری لذت اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ صدق دل سے روزے رکھو۔ صدقہ وخیرات کرو۔ درود واستغفار پڑھا کرو" (الحکم 28 فروری 1903ء)

مکرمی مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی نے خاکسار راقم کے پاس بیان کیا کہ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے والد صاحب چشتیائی طریق سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے احمدیت سے قبل میرا بھی اس طریق کے وظائف کی طرف میلان تھا بلکہ ایک حد تک اب بھی ہے۔ پس حضور مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جو میں پڑھا کروں۔ فرمایا ہمارے ہاں تو کوئی ایسا وظیفہ نہیں ہے ہاں استغفار بہت کیا کریں۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کو یاد کر کے آپ پر کثرت سے درود بھیجا کریں۔ بس یہی وظیفہ ہے۔

نیز مولوی غلام حسین صاحب موصوف نے بیان کیا کہ میرے ایک دوست چوہدری محمد خاں صاحب رئیس جستر وال ضلع امرتسر نے جو سابقین اولین میں سے تھے۔ میری موجودگی میں حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی وظیفہ ارشاد فرمایا جائے۔ تو حضور نے انہیں بھی درود شریف اور استغفار کثرت سے پڑھنے کے لئے فرمایا۔

اور پیر سراج الحق صاحب نعمانی مرحوم ومغفور نے میرے پاس بیان کیا تھا کہ اوائل ایام دعویٰ مسیحیت میں جب کہ حضرت مسیح موعود لدھیانہ میں تشریف فرما تھے۔ ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ حضور مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔ فرمایا آپ درود شریف بہت پڑھا کریں"

(صفحہ 328-329 مطبوعہ جنوری 1936ء قادیان)

## شاہنشاہ انبیاء ہونے کا
## حیرت انگیز ابدی ثبوت

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح اوّل اوائل دسمبر 1907ء میں مذہبی کانفرنس۔ آریہ سماج وچھووالی لاہور کے تعلق میں قادیان سے لاہور تشریف لائے۔ دوران قیام آپ نے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل میں بھی داخل ہیں۔ اور صلوٰۃ بھیجنے والا چاہتا ہے کہ جس قدر برکات اور انعامات الٰہیہ حضرت ابراہیمؑ اور اس کی اولاد پر ہوئے ہیں۔ ان سب کا مجموعہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہو۔ اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوسکتا کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کمتر درجہ پر ہیں۔ بلکہ اس سے تو ان کے اعلیٰ مدارج کا پتہ لگتا ہے۔

چونکہ درود شریف پڑھنا ایک نیک کام ہے اور یہ ایک حکم ہے کہ جو کوئی نیکی سکھاتا ہے۔ تو اس کو بھی اسی قدر ثواب پہنچتا ہے جس قدر کہ سیکھ کر عمل کرنے والے کو۔ اس لئے دنیا میں جس قدر لوگ نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور عبادتیں کرتے ہیں ان سب کا ثواب ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پہنچتا ہے۔ اور ہر وقت پہنچتا ہے۔ کیونکہ زمین گول ہے۔ اگر ایک جگہ فجر ہے تو دوسری جگہ عشاء ہے۔ ایک جگہ اگر عشاء ہے تو دوسری جگہ شام ہے۔ ایسے ہی اگر ایک جگہ ظہر کا وقت ہے۔ تو دوسری جگہ عصر کا وقت ہوگا۔ غرض ہر گھڑی اور ہر وقت ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثواب پہنچتا رہتا ہے دنیا میں کروڑ در کروڑ رکوع اور سجود کرتے اور درود پڑھتے اور دوسری دعائیں مانگتے ہیں۔ اور پھر اس کے علاوہ دوسرے احکام پر چلتے۔ روزے رکھتے۔ زکوتیں ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ ہر آن میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ان عبادات کا ثواب پہنچتا رہتا ہے۔ کیونکہ اسی نے تو یہ باتیں سکھائی ہیں۔ کہ تم لوگ نمازیں پڑھو۔ زکوتیں دو۔ اور مجھ پر درود بھیجو۔ اور پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی روح جو دعائیں مانگتی ہوگی وہ ان کے علاوہ ہیں اب تم سوچ سکتے ہو کہ جب سے شروع ہوئے اور جب تک رہیں گے ان سب کی عبادتیں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال میں بھی ہونی چاہئیں۔ اس لئے ماننا پڑے گا کہ وہ دنیا کی کل مخلوقات کا سردار ہے کیونکہ اس کے اعمال تمام دنیا سے بڑھے ہوئے ہیں کیونکہ جو کوئی نیکی کرے گا۔ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال میں ضرور لکھی جائے گی۔ اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ تمام

باقی صفحہ 8 پر

## سیکرٹریان تعلیم کیلئے حضور انور کی تازہ نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء کو سیکرٹریان تعلیم سے متعلق جو ارشاد فرمایا ہے وہ آپ کی خصوصی توجہ کیلئے شائع کیا جارہا ہے براہ مہربانی ان ارشادات کی روشنی میں فوری کام کا آغاز کر دیں مزید تفصیلات کیلئے سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع سے رابطہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مقبول خدمت کی توفیق بخشے اور ہماری گزشتہ سستیوں کو دور کرتے ہوئے خلیفۂ وقت کی ہدایات کے مطابق ایک نئے ولولہ کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے فرمایا کہ:۔

"......... پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنی ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی بھی عہدہ دار سے توقع کی جاسکتی ہے اور یہ میں یوں ہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے حالانکہ مثلاً ابھی سیکرٹری تعلیم کی جو مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنے جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جارہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ یہ کیا وجہ ہے کہ وہ سکول نہیں جارہے، مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے اور ایک احمدی بچے کو تو اس کو توجہ دلانی چاہئے کہ ایک احمدی بچہ کو تو پھر اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہو گئے ہیں، میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کو کم از کم F.A ضرور کرنا چاہئے۔ افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا سیکنڈری سکول کا یا GCSE وغیرہ، یہاں بھی ہے وہاں بھی، اسی طرح ہندوستان میں، بنگلہ دیش میں اور ملکوں میں ۔ یہاں بھی میں نے دیکھا ہے یورپ اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں جو پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنے چاہئیں۔ بلکہ یہاں تو تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے اور سیکرٹریان تعلیم کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے اپنے جماعت کے بچوں کو۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا کسی مالی مشکل کی وجہ سے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے انہوں نے، تو جماعت کو بتائیں تو جماعت انشاء اللہ حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی اور پھر اگر، یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ بعض بچوں کو عام روائتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو کسی ہنر سیکھنے کی طرف توجہ دلائیں ایسے بچوں کو، وقت بہر حال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں، جوان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں، Higher Studies کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی لیکن بہر حال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلہ میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں جو میں نے، کام کی جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارے میں، چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے Level سے لیکر نیشنل Level تک تمام سیکرٹریان تعلیم موثر ہو جائیں تو، اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور اس کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں اس کا علم بھی آسکتا ہے اور فہرست تیار ہوسکتی ہے اور پھر ایسے طلبہ کو مدد کر کے ان کو آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے............."

(مرسلہ: ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

# خلفائے احمدیت کے علم طب (علاج بالمثل) کا تذکرہ

## ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو پیتھک ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

## حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل اور علاج بالمثل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حکمت اور یونانی طریقہ علاج میں گرانقدر خدمات سرانجام دینے والے عظیم طبیب تھے آپ کے تجویز کردہ نسخہ جات آج بھی پُراثر ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ہومیو پیتھک لیکچرز میں ایک جگہ آپ کا ایک واقعہ بیان فرمایا ہے جس میں آپ (حضرت خلیفہ اول) نے ایک مریض کا ایک طرح سے علاج بالمثل کے اصول سے علاج فرمایا ہے:

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کینسر پر ریسرچ کی ایک نئی تجویز دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

کینسر کے بارے میں یہ بات طے ہے کہ جب جسم میں ایک قسم کا کینسر آتا ہے تو دوسری قسم کا کینسر نہیں آتا۔ اگر ایسے مریض کے جسم میں جو کسی دوا سے قابو میں نہ آتا ہو ایک اور قسم کا کینسر کسی طرح داخل کر دیا جائے تو دونوں کینسر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے اور آپس میں لڑ لڑ کر یا مر جائیں گے یا کمزور ہو جائیں گے اور جسم کو اس پر غلبہ پانے کا موقع مل جائے گا۔ حضور نے فرمایا یہ محض ایک نظریہ ہے کوئی تجربہ نہیں۔ قرآن شریروں کے ذکر میں فرماتا ہے کہ اللہ خبیثوں کو آپس میں لڑا دیتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے ایک اور طریق پر اس کو استعمال کیا سل کے مرض میں جو دواؤں کے قابو میں نہ آتا تھا اور مریض بڑی تکلیف دہ حالت میں تھا انہوں نے مصنوعی طور پر ٹانگ پر ایسی صورتحال پیدا کر دی کہ جو بہت تکلیف دے رہی تھی سارے جسم کی توجہ اس طرف ہو گئی اور سل کے اندر جو نقصان پہنچانے کا ملکہ تھا وہ ختم ہو گیا۔

حضور نے فرمایا یہ بھی ایک قسم کا علاج بالمثل ہے ہم بیماری کا علاج دوا کو بہت خفیف کر کے کرتے ہیں لیکن اگر اسی ظاہری دوا سے بھی علاج کیا جائے تو یہ بھی ایک قسم کا علاج بالمثل ہوگا۔ (الفضل 19 دسمبر 1994ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

علوم ظاہری و باطنی سے پُر مسیح زمانہ کے اس عظیم فرزند کو بھی علم طب سے بہت لگاؤ تھا آپ نے ایلوپیتھی دیسی طب اور ہومیو پیتھی سب کا مطالعہ کیا ہوا تھا اور شفا کے لئے ہر طریق علاج کے استعمال کے قائل تھے تاہم ہومیو پیتھک طریق علاج کی دریافت کو آپ نے طبی دنیا میں "عظیم انقلاب" قرار دیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک جگہ حدیث لـکـل داء دواء (یعنی ہر مرض کی دوا ہے) کی نہایت بصیرت افروز تشریح بیان فرمائی ہے۔ اس عنوان کے تحت آپ نے طبی علوم کے تقریباً تمام طریقوں کا ذکر فرمایا ہے جن کا استعمال صحت کی بحالی کے لئے انسان کرتا ہے اس مضمون میں ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:

ہومیو پیتھک طریق علاج بالمثل کی دریافت نے طبی دنیا میں ایک تغیر عظیم پیدا کر دیا اور یہ معلوم کر کے انسان کو سخت حیرت ہوئی کہ اس کی شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ نے نہایت حکمت سے ان ہی ادویہ میں قوت شفا بھی رکھی ہوئی ہے جن سے اس قسم کی مرض پیدا ہوتی ہے گویا بیماری کے ساتھ ہی اس کا علاج بھی رکھا ہے جو چیز جس قسم کی بیماری بڑی مقدار میں پیدا کرتی ہے۔ اس کی تھوڑی مقدار جو زہر یا بد اثر ڈالنے کی حد سے نکل جائے اسی قسم کی بیماری کے رفع کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس طریق علاج سے بہت سے امراض جو پہلے لاعلاج سمجھے جاتے تھے قابل علاج ثابت ہو گئے اور طبی علوم میں بہت ترقی ہوئی۔ (الفضل قادیان 21 فروری 1933ء)

آپ کا ہومیو پیتھی سے شغف ہی تھا کہ آپ کی لائبریری کی زینت ہومیو پیتھی کتب بھی تھیں اور آپ ہومیو پیتھی نسخہ جات بھی تجویز فرماتے تھے۔

درحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو ہومیو پیتھی میں دلچسپی پیدا کرانے کا باعث حضرت خلیفہ ثانی کا وجود ہی تھا اس ضمن میں دو واقعات درج ذیل ہیں۔

## سر درد کیلئے دوا تجویز کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہومیو پیتھی کی سب سے پہلی کلاس میں فرماتے ہیں:

سب سے پہلے میں یہ بتاتا ہوں کہ مجھے ہومیو پیتھی میں دلچسپی کیسے پیدا ہوئی

مجھے سر درد کی تکلیف ہوا کرتی تھی جسے میگرین یا درد شقیقہ کہتے ہیں یہ بڑا شدید درد ہوتا تھا.........

جب مجھے یہ درد ہوتا تھا تو دو دو دن اور تین تین دن جاری رہا کرتا تھا" اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایلوپیتھی دواؤں کے استعمال کا ذکر فرمایا ہے جن سے آپ کے سر درد کو وقتی فائدہ ہوتا تھا پھر آپ فرماتے ہیں کہ ایک دن ایلوپیتھی دوا نہ مل سکی تو حضرت خلیفہ ثانی نے آپ کے لئے ہومیو دوا بھجوا دی جس کے استعمال سے آپ کو فوراً آرام آ گیا"

یاد رہے کہ اکثر ایلوپیتھک سے کہیں زیادہ بڑھ کر تیز اور فوری اثر ہومیو پیتھک دوا کا ہوتا ہے مندرجہ بالا واقعے میں آپ (خلیفۃ الرابع) کو اتنی تیزی سے آرام آیا کہ آپ خود فرماتے ہیں:

مجھے محسوس ہوا کہ گویا جادو ہو گیا ہے کبھی کسی دوا سے مجھے ایسا اثر نہیں ہوتا تھا۔ (الفضل 12 اپریل 1994ء)

ہومیو پیتھی علاج بالمثل کے دیباچے میں بھی آپ نے اس واقعہ کا ذکر کیا ہے وہاں بھی فرمایا ہے کہ۔

"اس سے پہلے کبھی کسی دوا کا مجھ پر ایسا غیر معمولی اور اتنا تیز اثر نہیں ہوا تھا"

## زکام کے لئے دوا تجویز کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

"کچھ عرصہ بعد مجھے شدید قسم کا زکام ہو گیا جب عام علاج سے فائدہ نہ ہوا تو میں نے (حضرت) والد صاحب سے دوائی کے لئے درخواست کی آپ نے پہلے کچھ سوالات کیے پھر ایک ہومیو پیتھک دوائی تجویز کی جس کے استعمال سے مجھے اسی دن آرام آ گیا۔

(اک مرد خدا صفحہ 403)

## حضرت خلیفہ ثانی کا ہومیو پیتھی علم

یاد رہے کہ اگرچہ ہومیو پیتھی علاج نہایت سرعت سے اثر کرتا ہے تاہم یہ مدنظر رہے کہ یہ فوری اور جلد اثر اسی وقت ہوتا ہے جب کہ تجویز کردہ دوا مریض کی علامات اور مزاج پر مکمل فٹ آئے ہومیو پیتھی میں صحیح تشخیص ایک نہایت مشکل امر ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تجویز کردہ دواؤں نے فوراً اثر کیا (حالانکہ سر درد یا زکام کی دیگر سینکڑوں ہومیو پیتھک ادویہ ہیں)

پس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ہومیو پیتھی کا کافی علم تھا محض سطحی علم نہ تھا آپ کو ہومیو پیتھک دواؤں کے اصول مزاج اور ان میں پائی جانے والی علامات کا علم بھی تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ہومیو پیتھک علم نہایت وسیع تھا آپ کی ممتاز اور منفرد شان یہ ہے کہ آپ کی پریکٹس محض کتب کے عام مطالعہ اور ٹکسالی کے نسخوں پر مبنی نہیں بلکہ آپ کا تجربہ دنیا کے پانچوں براعظموں میں پھیلے ہوئے لاکھوں مریضوں پر حاوی ہے اور یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جو دنیا میں کسی اور معالج کو نصیب نہیں۔ پس ایسی خصوصیات سے لبریز ہومیو پیتھ کا کسی دوسرے ہومیو پیتھ کی تعریف کرنا نہایت وقعت اور اہم سند رکھتا ہے کیونکہ ایک عالم کے علم کا اندازہ ایک عالم ہی کر سکتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"میرے والد مرحوم خود بھی ایک اچھے ہومیو پیتھ تھے"۔ (ہومیو پیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایکونائٹ)

## خلیفہ ثانی کے نسخہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے والد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہومیو پیتھی کے متعلق ہومیو پیتھک کلاس نمبر 81 میں فرماتے ہیں:

"اپنی ہومیو پیتھک اپنے فائدہ میں بہت کم استعمال کی ہے اور دوسرے مریضوں میں بعض دفعہ بہت اچھے اچھے نسخے کامیاب ہوئے"

(الفضل 21 دسمبر 1995ء)

## دل کے امراض

حضرت مصلح موعود کا نسخہ (Aconite Q + Crataegus Q) ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے والد یعنی (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کے متعلق فرماتے ہیں:

"میرے والد مرحوم جو خود بھی ایک بہت اچھے ہومیو پیتھ تھے وہ اکثر دل کی تکلیف میں ایکونائٹ اور کریٹیگس Q (Crataegus) ملا کر دیا کرتے تھے۔ ایکونائٹ کو مدر ٹنکچر کی صورت میں ہی کریٹیگس مدر ٹنکچر سے ملا کر ٹانک بنایا جاتا ہے آٹھ دس قطرے کریٹیگس Q کے اور صرف ایک دو قطرے ایکونائٹ Q کے پانی میں ملا کر دیں تو اللہ کے فضل سے بہت موثر ثابت ہوتے ہیں۔ ایکونائٹ کی زیادہ مقدار خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ اس لئے احتیاط کرنی چاہئے۔ (ہومیو پیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایکونائٹ)

نوٹ: یاد رہے کہ ایکونائٹ Q کے صرف ایک یا دو قطرے ہی استعمال کریں اس خاص احتیاط کو ضرور ضرور مدنظر رکھیں دوسری دوا کے قطرے چاہے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اس سے فرق نہ پڑے گا نہ کسی قسم کا مسئلہ پیدا ہوگا۔

## ٹائیفائیڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا نسخہ (Pyrogenium 200 + Typhidinium200) ہے حضرت خلیفۃ المسیح

الرابع فرماتے ہیں:

میں نے ٹائیفائیڈ کے ہر قسم کے مریضوں کو پائیروجینم اور ٹائیفائیڈ ینم 200 طاقت میں ملا کر دینا بے حد مفید پایا ہے میرے والد ٹائیفائیڈ میں ہمیشہ اسے استعمال کرتے تھے اور غالباً وہی اس مرکب کے موجد ہیں۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل، زیر دوا پائیروجینم)

اپنی ایک ہومیو کلاس میں بھی حضور فرماتے ہیں:

ایک دفعہ مجھے چھوٹی آپا نے بتایا کہ ٹائیفائیڈ میں حضرت مصلح موعود پائیروجینم اور ٹائیفائیڈینم دونوں دوائیں ملا کر دیا کرتے تھے اس کے علاوہ اور بھی ادویہ دیتے تھے۔ (الفضل 23 جنوری 1995ء)

نوٹ: یاد رہے کہ اوپر والا نسخہ محض عمومی ہے جو اکثر فائدہ دیتا ہے تاہم حسب علامات اس کے علاوہ یا اسکے ساتھ دوسری ادویہ کا استعمال بھی خلیفۃ المسیح الثانی اور خلیفۃ المسیح الرابع دونوں تجویز فرماتے ہیں۔

## اعصابی کمزوری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بائیوکیمک نسخہ ہے۔

(کالی فاس 6x + کلکیر یا فاس 6x + میگ فاس 6x) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"اگر اعصابی تناؤ اور سخت تھکاوٹ ہو تو کالی فاس اس میں بہت مفید ہے میرے والد مرحوم نے اعصابی کمزوری دور کرنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا تھا وہ یاد رکھنا چاہئے۔ کالی فاس 6x، کلکیر یا فاس 6x، میگ فاس 6x ملا کر دن میں دو تین دفعہ استعمال کریں۔ یہ ہر قسم کی اعصابی کمزوری کو دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا کالی فاس)

## ایک غذائی نسخہ

اب ذیل میں ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے جو علاج بالمثل کی ہی ایک طرز ہے یاد رہے کہ اگر ہم جسم میں گوشت بڑھانے کے لئے گوشت کھائیں یا دماغی کمزوری کے لئے کسی بکرے کا مغز کھائیں تو یہ اگرچہ ہومیوپیتھی اصول پر مبنی علاج بالمثل نہیں ہے تاہم مادی صورت میں یہ علاج بالمثل ہی کہلائے گا۔

سلسلہ احمدیہ کے جید عالم حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے اپنی کتاب "حیات قدسی" میں علاج بالمثل (ہومیوپیتھی) کا ذکر کیا ہے اس کتاب میں "علاج بالمثل کے متعلق ایک عجیب واقعہ" کے عنوان کے تحت مولانا صاحب فرماتے ہیں:

مکرم میاں فضل الٰہی صاحب احمدی آف لالہ موسیٰ نے ایک دفعہ مجھ سے ذکر کیا کہ "میری اہلیہ بعض نسوانی امراض میں مبتلا ہوگئی۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی، لیکوریا، قلت دم وغیرہ بیماریوں نے ان کو گھیر لیا جب بیماریوں نے طول کھینچا تو میں نے بہت سے ڈاکٹروں اور لیڈی ڈاکٹروں سے ان کا علاج کرایا لیکن افاقہ نہ ہوا۔ بعض لیڈی ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد یہ بتایا کہ میری اہلیہ کے رحم (بچہ دانی) میں نقص واقع ہوگیا ہے۔ اور اس بات کا خدشہ ہے کہ آئندہ سلسلہ تولید بند ہو جائے گا۔ میں نے اس فکر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں متواتر دعا کے لئے خط لکھے۔ اور جو علاج کیا جا رہا تھا۔ اس سے بھی حضور انور کو اطلاع دی۔ ان خطوط کے جواب میں حضور نے از راہ شفقت تحریر فرمایا کہ ہم انشاء اللہ دعا کریں گے۔ لیکن آپ بچہ دانی کی اصلاح کے لئے جوان بکری کی بچہ دانی کی یخنی صبح و شام دو دفعہ ہفتہ عشرہ تک اپنی بیوی کو استعمال کرائیں چنانچہ میں نے حضور کی ہدایت کے مطابق استعمال کرائی۔ اس کے بعد جب لیڈی ڈاکٹر کو معائنہ کرایا گیا۔ تو وہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بچہ دانی بالکل درست اور صحیح ہے اور اس میں کوئی نقص باقی نہیں رہا۔

اس علاج بالامثال میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مصلح موعود کی دعا و توجہ سے خاص طور پر برکت رکھ دی اور اس کے بعد میاں فضل الٰہی کی اہلیہ صاحبہ کے گھر کئی تندرست بچے تولد ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 115)

## ہومیوپیتھی کالج کھولنے کا خیال

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل نے ایک بار "الفضل فورم" میں اپنے صدارتی خطاب میں بیان کیا کہ

"جب میں وکیل التعلیم تھا اور اس وقت تک ہمارا یہاں طبیہ کالج کھلا نہیں تھا۔ اب تو کھل کر بند بھی ہو چکا ہے۔ اس وقت میرے پاس ایسے نقشے آئے بلڈنگ کے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بنوائے ہوئے تھے اور ارشاد یہ تھا کہ ان کو ہومیوپیتھی کے کالج کے لئے استعمال کیا جائے۔ وہ کچھ دیر میرے پاس رہے یہ مجھے معلوم نہیں کہ پھر آگے کیا ایکشن ہوا۔ لیکن نقشے ہیں کہیں نہ کہیں پڑے ہیں اور خدا نے چاہا تو کوئی وقت ایسا بھی آئے گا کہ ہمارا ہومیوپیتھی کا کالج کھلے گا۔ (الفضل یکم جنوری 1998ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

آپ کو بھی خدا تعالیٰ نے روحانی کے علاوہ جسمانی دست شفا عطا فرما رکھا تھا۔ ذہن اور دماغی طاقتوں کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے آپ نے جماعتی نوجوانوں کو خصوصیت سے "سویابین" کے استعمال کا مشورہ دیا آپ کو شہد اور پروپلس پر تحقیق کا بھی شوق تھا۔ اس کے علاوہ ہومیوپیتھی کا بھی شوق تھا تاہم بعض اوقات آپ ہومیوپیتھی کے لئے مریضوں کو اپنے چھوٹے بھائی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف بھیج دیتے تھے بعض اوقات آپ خود دوا تجویز کرتے تھے۔

## گردے کی درد کا نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا نسخہ ہے۔

ایکونائٹ 1000 + بیلاڈونا 1000

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس نسخے کے متعلق فرماتے ہیں کہ میں نے یہ نسخہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے لیا تھا مکرم محمد شفیع صاحب اشرف نے جو ناظر امور عامہ رہے ہیں مجھے بتایا کہ مجھے گردوں کے درد کی تکلیف تھی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایکونائٹ اور بیلاڈونا مجھے دی اور دو خوراکوں میں ہی طبیعت ٹھیک ہوگئی۔ (الفضل 18 اپریل 1994ء)

مولانا نسیم سیفی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل بیان کرتے ہیں:

"حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وقت میں مجھے بہت زیادہ درد گردہ تھی۔ بلکہ یہاں تک کہ میرے بیرون ملک جانے کا انتظام ہوا کہ میں تین ماہ کے لئے جاؤں ٹکٹ خرید لیا گیا۔ ویزے لے لئے گئے لیکن میرے گردے کی درد اتنی زیادہ تھی کہ میں جا نہ سکا۔ میں نے حضور سے بات کی۔ ایک سال تک میرا ٹکٹ بھی رکھا گیا میں نے بات کی تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ فضل عمر ہسپتال میں جاؤ اور وہاں صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے پاس چلے جانا میں نے ان کو ہومیوپیتھی کی دوائی دی ہوئی ہے۔ پتہ نہیں یہ نام ٹھیک ہے یا نہیں B.Prera اس بات کو کئی سال ہو گئے یہ آپ کی ہومیوپیتھی میں دلچسپی تھی۔

(الفضل یکم جنوری 1998ء)

## کینسر کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جماعت کے ایک مربی کا ذکر فرماتے ہیں جنہیں دماغ کا کینسر تھا آپ فرماتے ہیں:۔

"وہ جماعت کے مربی تھے بے ہوش ہو گئے علاج کروایا مگر ڈاکٹروں نے انہیں جواب دے دیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دوا تجویز کی ہفتہ دس دن کے بعد ہوش میں آ گئے۔

(الفضل 7 جولائی 1994ء)

## ہومیوپیتھی علاج کروانا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہومیوپیتھی کلاس 17 میں فرماتے ہیں:

"ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بیمار تھے انہوں نے مجھے رات ساڑھے دس بجے بلوایا دوائی کا مشورہ کرنا تھا۔ (الفضل 8 ستمبر 1994ء)

درج بالا واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت خلیفۃ الثالث اپنے لئے بھی ہومیوپیتھی کا علاج کرتے رہے ہیں۔

بذات خود اگرچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایک روحانی شخصیت تھے تاہم آپ کے ایک واقعہ سے ہومیوپیتھی کے فلسفے اور روح کی بھرپور تائید ملتی ہے یہ واقعہ بڑا حیرت انگیز اور دلچسپ ہے اور ہومیوپیتھی پر ایمان کو بڑھانے کا باعث ہے جو شخص چاہے اس کا عملی ثبوت دیکھ سکتا ہے۔ یہ واقعہ بھڑ کے کاٹے کے روحانی طریق سے شفا پانے کا ہے۔ بغیر دوائی یا غذائی طریق کے ایسا علاج حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کیا کرتے تھے۔ یہ طریق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تفصیل سے بیان فرمایا ہے آپ فرماتے ہیں:

"آم کا بور ہاتھوں پر مل کر چہرے وغیرہ پر ملیں۔ یہ اثر کبھی دھل کر صاف نہیں ہوتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرمایا کرتے تھے کہ میں بھڑ کے کاٹے کا علاج کر سکتا ہوں۔ جس کو علاج چاہیے میں اس کی متاثرہ جگہ پر انگلی رکھوں گا اور خدا کے فضل سے آرام آ جائے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے بھی 30-40 سال قبل ہاتھوں پر بور ملا تھا۔ میں بھی اپنی انگلی رکھوں تو بھڑ کے کاٹے کا علاج ہو سکتا ہے۔

(الفضل 7 جولائی 1994ء)

اس طریق کی مزید وضاحت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک اور جگہ فرماتے ہیں فرمایا:

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجھے بتایا کہ بھڑ کے کاٹنے کا علاج میں کر سکتا ہوں جس کو مرضی ہو بتاؤ انگلی رکھوں گا ٹھیک ہو جائے گا۔ مجھے یاد آیا میں نے بھی یہ کیا تھا مگر ایک کنفیوژن تھا کہ اس کے باوجود بھڑ کاٹتا تھا اور اثر نہ ہوتا تھا میں نے پوچھ لیا تو آپ نے فرمایا ہاں یہ بات ٹھیک ہے مگر انگلی رکھنی ضروری ہے وہاں اس کے ذریعے اثر منتقل ہوتا ہے پھر میں نے اپنے اوپر تجربہ کر کے دیکھا ہے بھڑ نے کاٹا تو میں نے فوراً انگلی رکھی تھوڑی سی درد ہوتی ہے مگر پھر درد سکڑنی شروع ہوئی اور یہاں پہنچ کر جس طرح باہر نکل جائے اور اس کے بعد کوئی ورم نہیں پھر میں نے دوسرے مریضوں پر بھی یہ استعمال کیا۔ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ بور ملے مجھے کوئی تیس چالیس سال ہو چکے تھے اور اس کا اثر نہ صابن سے دھلا نہ کسی اور چیز سے۔

(الفضل 15 مارچ 1995ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مزید اس اثر کے متعلق فرماتے ہیں:

یہ روحانی نظام ہے روح کو حیرت انگیز صلاحیتیں حاصل ہیں جس کی تہہ کو بھی ہم نہیں پہنچ سکتے اگر ایک سپاہی کی ٹانگ پر ایگزیما ہو اور اس کی وہ ٹانگ کٹ جائے تو کسی وقت مریض کو وہاں کھجلی محسوس ہوتی ہے جہاں اب ٹانگ موجود ہی نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ روح کی یادداشت میں وہ اثر منتقل ہو چکا تھا۔ آموں کے بور کا اثر بھی اس لئے نہیں دھلا کہ ایک بار وہ اثر روح میں منتقل ہو چکا تھا۔

(الفضل 7 جولائی 1994ء)

## بلڈ پریشر کو کنٹرول کریں

بلڈ پریشر دل کی بیماری کا سبب بنتا ہے۔ اس کی صحیح تشخیص اور مسلسل علاج بہت ضروری ہے۔ آج ہر پانچواں شخص بلڈ پریشر اور ہر تیسرا شہری تناؤ کا شکار ہے۔ جس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک اور دل کے مختلف امراض میں اضافہ ہوتا ہے۔ شہروں میں 18 فیصد جبکہ دیہاتوں میں زندگی بسر کرنے والے 16.2 فیصد لوگ اس کا شکار ہیں۔ 65 سال سے زائد عمر کے لوگوں میں یہ مرض 80 فیصد ہے۔ بلڈ پریشر کو ایک عارضی بیماری سمجھنا غلط ہے۔

# الحاج مولوی محمد شریف صاحب واقف زندگی کا ذکر خیر

## بے لوث خادم سلسلہ، صابر، شاکر اور اللہ کی رضا میں راضی رہنے والا وجود

لطیف احمد طاہر صاحب

میرے والد محترم الحاج مولوی محمد شریف صاحب ولد حاجی پیر محمد صاحب مورخہ 4 راکتوبر 1922ء کو بمقام اونچا مانگٹ، حافظ آباد میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں ہی حاصل کی۔ بعد میں اپنے والد صاحب کی ہدایت کے مطابق دینی تعلیم کے حصول کیلئے قادیان دارالامان چلے گئے۔ جہاں سے آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آپ نے کچھ عرصہ فوج کی ملازمت بھی کی۔ مگر چونکہ آپ واقف زندگی تھے۔ لہٰذا فوجی ملازمت چھوڑ کر اپنی جماعتی خدمات کا آغاز کر دیا، جماعت میں آپ کو مختلف دفاتر میں کام کرنے کی توفیق ملی اور خدا کے فضل سے آپ نے ہر کام کو نہایت عمدگی سے سرانجام دیا۔ آپ کو آخری اور طویل ملازمت بطور اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ خدمات انجام دینے کی توفیق ملی اور اسی دوران ریٹائر ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کچھ عرصہ ربوہ میں مقیم رہے گزشتہ دس سال سے نیویارک میں رہائش پذیر تھے۔ جہاں پر آپ اپنے اہل وعیال کے ساتھ مقیم تھے۔ مورخہ 2 مارچ 2001ء کی صبح کو سوئے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 78 سال تھی۔ آپ موصی تھے آپ کی میت پاکستان لائی گئی اور اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ غیر معمولی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ کی بعض خوبیوں کا ذکر آئندہ نسلوں کے لئے ضروری سمجھتا ہوں۔

### نرم مزاج اور حلیم طبیعت

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت حوصلہ عطا فرمایا تھا۔ آپ سختی کے قائل نہ تھے۔ مجھے یاد ہے کہ انہوں نے کبھی سختی نہ کی، سوائے بچپن میں نمازوں وغیرہ کی پابندی کے وہ بھی زبانی سختی کرتے مگر مجھے ان کی مار یاد نہیں۔ مزاج نہایت نرم اور حلیم طبیعت کہ کسی سے زیادتی کا سوچ بھی نہیں سکتے اگر ان کے ساتھ کوئی زیادتی کر بھی لیتا تو اسے بڑے حوصلے سے برداشت کر لیتے۔ اگر کسی سے ناراض ہوتے تو اس کا اظہار بھی بڑے دھیمے انداز میں کرتے اور کوشش کرتے کہ صرف اسی سے اظہار کریں۔ کسی دوسرے کو علم نہ ہو۔ ہر ایک سے عزت سے پیش آتے۔ میں نے آپ کے منہ سے ''تو'' کا لفظ کبھی نہیں سنا۔ بلکہ ہمیشہ ''آپ'' کہہ کر مخاطب ہوئے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اپنے کاموں کے سلسلے میں کسی کو زبردستی یا مجبور کر کے کام نہیں کہتے تھے۔ بلکہ ہمیشہ درخواست کا رنگ اختیار کرتے۔ یہاں تک کہ اپنے بچوں سے بھی کوئی کام زبردستی نہ کرواتے۔ بلکہ ان کی رائے معلوم کرتے۔ اگر کوئی ان کی بات نہ بھی مانتا تو وہ سختی نہ کرتے بلکہ اسے بار بار توجہ دلاتے۔ آپ کے غصے میں بھی نصیحت کا پہلو نمایاں ہوتا تھا۔ لیکن غصے کا اظہار وقتی ہوتا تھا، بات کو دل میں نہیں رکھتے تھے۔ جلد ہی ناراضگی کو ختم کر دیتے تھے۔ ناراضگی میں بھی کسی کی بے عزتی نہیں کرتے تھے یا کسی کے جذبات کو مجروح نہ کرتے بلکہ ادب کا طریق اختیار کرتے۔

### صلح پسندی اور محبت

محترم والد صاحب کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ سب سے بہت پیار اور محبت کا سلوک کرتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ کی طبیعت میں ہمیشہ صلح پسندی کا عنصر غالب رہا۔ وہ کسی کو دکھ دینا یا دکھ میں دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ اول تو وہ کسی سے ناراض ہوتے نہیں تھے۔ اگر ہوئے بھی تو فوراً صلح پر راضی ہو جاتے۔ جہاں تک میرے علم میں ہے، ان کی کسی سے ناراضگی نہ تھی۔ وہ تو محبت کا پیکر تھے۔ اپنوں سے بھی اور غیروں سے بھی نہایت خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ چہرے پر ایک مسکراہٹ تھی۔ جو وفات کے بعد بھی چہرے پر قائم رہی۔ ہر ملنے والے سے بشاشت کے ساتھ ملتے اور اس کے تمام گھر والوں کی خیریت دریافت کرتے۔

### خدمت خلق اور دوستی

آپ ملنسار طبیعت کے مالک تھے، ہر ایک سے دوستی اور میل جول رکھتے، خواہ رشتہ دار ہو یا غیر آپ نے کبھی کسی کو غیر جانا ہی نہیں، غیروں کو بھی اپنا ہی سمجھا۔ آپ کی دوستی کا سلسلہ بڑا وسیع تھا۔ اگر کسی کی بیماری کا پتہ چلتا تو بیمار پرسی کرتے، دعا کرتے اور ان کے کاموں میں مدد کرتے۔ چنانچہ ہر وقت خدمت خلق کے کاموں میں رہتے۔ کسی نے بھی کوئی کام کہا تو فوراً کرنے لگ جاتے۔ کسی کام کو عار نہ سمجھتے۔ اور نہ یہ دیکھتے کہ کوئی بڑا کام کہہ رہا ہے یا چھوٹا۔ بلاتوقف کام کرتے۔ اور بے لوث خدمت کرتے۔ الغرض نہایت ملنسار، دعا گو اور نافع الناس وجود تھے۔

### اولاد کی عزت

محترم والد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں کہ اکرموا اولادکم یعنی اپنی اولاد کی عزت کیا کرو۔ پر سختی سے عمل کیا۔ سارے بچوں کو عزت سے بلاتے اور آپ کر کے مخاطب ہوتے۔ انہوں نے کبھی اولاد سے سختی یا بدکلامی نہیں کی۔ اپنے ذاتی کاموں کے سلسلہ میں بھی ہمیشہ درخواست کرتے، لیکن حکمانہ کہتے، کبھی اولاد کی عزت نفس کو مجروح نہ ہونے دیتے بلکہ نصائح کا رنگ اختیار کرتے اور آرام سے سمجھاتے، تربیتی امور میں بھی آپ نے اولاد سے سختی نہیں کی۔ اگر آپ کی بات نہیں مانی گئی تو بار بار یاددہانی کرواتے۔ میں نے کبھی انہیں کسی سے سخت لہجہ میں گفتگو کرتے ہوئے نہیں سنا۔ نہایت شفیق باپ اور بے ضرر انسان تھے۔

### علم کی جستجو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت پرحکمت حدیث ہے کہ دانائی کی بات مومنوں کی گمشدہ چیز ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہمیں بکثرت یہ حدیث سنایا کرتے تھے۔ اور خود بڑی سختی سے اس پر عمل کرتے تھے۔ اگر انہیں کوئی بھی، بڑا یا چھوٹا کوئی بات کہتا تو اسے غور سے سنتے اور عمل کرنے کی کوشش کرتے۔ جو بات بھی انہیں بتائی جاتی وہ سنتے اور کہتے اچھا جی، ان کی طبیعت میں نہایت عاجزی، انکساری اور سادگی پائی جاتی تھی، اور اپنے بڑا پن کا احساس نہ تھا۔ وہ یہ نہ دیکھتے تھے کہ کہنے والا کون ہے بلکہ یہ دیکھتے تھے کہ کہہ کیا رہا ہے۔

### محنت اور مشقت

باہمت اور مشقت کے عادی تھے۔ ملازمت کے دوران مجھے یاد ہے کہ اگر کسی وجہ سے بھی کام میں غلطی ہوتی تو جب تک درست نہ کر لیتے، چین نہ آتا۔ یہاں تک کہ راتوں کو جاگ جاگ کر اور دفتری اوقات کے علاوہ مسلسل کئی کئی گھنٹے کام کر کے غلطی کا ازالہ کرتے تھے۔ اور کام سے گھبراتے نہیں تھے۔ چنانچہ نہ صرف یہ کہ ان کا حساب کتاب ہر وقت درست ہوتا تھا بلکہ اپنا کام وقت سے بھی پہلے ختم کر لیا کرتے تھے۔ دفتر کے کاموں کے علاوہ بعض اوقات دوسروں کے کام بھی کر دیا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں پیدل چلنے کا بیحد شوق تھا اور آخر وقت تک بہت پیدل چلتے تھے۔ بسا اوقات موسم کی خرابی کے باوجود بلاخوف وخطر چلتے تھے۔ اور عموماً گھر کا سودا سلف بھی پیدل چل کر اور اٹھا کر لاتے تھے۔ اور اسی طرح چلتے پھرتے ہی آخرت کا سفر اختیار کر گئے۔

### پڑھنے لکھنے کا شوق

محترم والد صاحب میں یہ وصف بھی اپنے انتہا کو پہنچا ہوا تھا کہ ہر کسی کے خط کا باقاعدگی سے جواب دیتے تھے۔ اور خود بھی خط وکتابت کا سلسلہ جاری رہتا۔ مطالعے کا بیحد شوق تھا، یہاں تک کہ اٹھتے، بیٹھتے سوتے جاگتے جہاں بھی موقع ملتا کوئی نہ کوئی اخبار، رسالہ یا کتاب زیر مطالعہ رکھتے۔ قرآن کریم کا مطالعہ مع تفسیر کرتے، علاوہ ازیں احادیث کی کتب کا مطالعہ، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کے دیگر اخبارات ورسائل بکثرت مطالعہ کرتے، ہر خبر اور مضمون کو غور سے پڑھتے اور اگر وہ مضمون کسی ملازمت وغیرہ سے تعلق رکھتا تو اسے بھی پڑھنے کے لئے دیتے اور تاکید کرتے کہ اسے ضرور پڑھنا، مجھے بھی اکثر ٹیکسی کے بارہ میں مضامین دیا کرتے تھے۔ کیونکہ میں نیویارک میں لیموزین چلاتا تھا اور پھر دریافت فرماتے کہ میں نے پڑھ لیا ہے یا نہیں۔

### پابندی وقت اور احساس ذمہ داری

وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھتے تھے اور لیٹ ہونا ان کے مزاج کے خلاف تھا، اگر ہماری وجہ سے دیر ہو رہی ہوتی تو بڑی بے چینی کا اظہار کرتے بسا اوقات کسی اور کے ساتھ چلے جاتے یا بس، ٹرین پر چلے جاتے مگر لیٹ ہونا پسند نہ کرتے تھے۔ عموماً مقررہ وقت سے قبل ہی پہنچ جایا کرتے تھے۔ خصوصاً نمازوں اور جمعہ کی پابندی کا خاص خیال رکھتے تھے۔

جو کام بھی ان کے سپرد کیا جاتا تھا، اسے پوری ذمہ داری سے کرتے، پیغام کو بڑی احتیاط کے ساتھ پہنچاتے، اگر وہ پیغام کسی دوسرے کے ہاتھ بھجواتے تو دونوں طرف سے معلوم کرتے تسلی کرتے۔ یعنی جس کو انہوں نے پیغام دیا اس نے پیغام پہنچایا یا نہیں اور جس کے لئے پیغام ہوتا اس سے تصدیق کرتے کہ اسے پیغام موصول ہو گیا ہے یا نہیں۔ اسی طرح جب کوئی چیز بھجواتے تو جب تک انہیں معلوم نہ ہو جاتا کہ متعلقہ آدمی کو مل گئی ہے، چین سے نہ بیٹھتے، ہم اپنے ضروری کام انہیں ہی کہا کرتے تھے اور وہ ہو جایا کرتے تھے۔

### سیر وسیاحت کا شوق

آپ کو پیدل سفر کے علاوہ بھی سیر وسیاحت کا بڑا شوق تھا۔ آپ بکثرت ٹرین اور بس میں سفر کرتے تھے۔ علاوہ ازیں نئے مقامات اور نئے ممالک میں جانے کا بھی بے حد شوق تھا۔ چنانچہ نومبر 2000ء میں آپ نے برازیل کا سفر کیا جس کے بعد وہ بہت خوش تھے۔ خاکسار کے پاس ٹیکساس آنے کی بھی بے حد تمنا رکھتے تھے، مگر تقدیر نے آپ کو مہلت نہ دی۔

### عبادات اور دعا

آپ عبادت گزار، دعا گو اور صوم وصلوٰۃ کے بڑی سختی سے پابند تھے۔ تمام عبادات کو بڑے شوق اور احسن طور پر ادا کرتے۔ نمازوں میں لمبی لمبی دعائیں کرتے اور دعاؤں میں گریہ وزاری ہوتی تھی۔ روزوں کی بے حد پابندی کرتے تھے اور باوجود صحت

کی کمزوری کے آپ باقاعدگی سے روزے رکھتے بلکہ کوشش کرتے کہ شوال کے 6 روزے بھی رکھیں۔ جب تک صحت نے اجازت دی۔ آپ نے مسلسل روزے رکھے۔ لیکن آخری چند سالوں میں بوجہ بعض عوارض کے جن کی بناء پر آپ روزے نہ رکھ سکتے تھے۔ جہاں تک نمازوں کی پابندی کا تعلق ہے۔ اس میں بے مثال تھے۔ میں نے کم ہی کسی کو اس قدر نمازوں کی پابندی کرتے ہوئے دیکھا ہے جس قدر والد صاحب کرتے تھے، جہاں گئے وہیں نماز کے وقت پر نماز ادا کی۔ اگر کسی تقریب میں گئے تو نماز کے وقت اٹھ گئے سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کی پوری کوشش یہ ہوتی تھی کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔ اس کے لئے خواہ انہیں کتنی دور ہی کیوں نہ جانا پڑتا۔ جاتے اور نماز جماعت سے پڑھتے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ربوہ میں آپ کو مختلف بیوت الذکر کی نمازوں کے اوقات معلوم تھے، اگر کسی وجہ سے اپنی بیت الذکر میں نماز سے تاخیر ہو جاتی تو کسی دوسری بیت الذکر میں جا کر نماز باجماعت ادا کرتے۔ خواہ کتنی دور ہی کیوں نہ ہوتی۔ اور ہر نماز الگ الگ ادا کرتے۔ بلاوجہ نماز جمع کرنے کو معیوب خیال کرتے۔ بعض اوقات اگر گھر والے جمع کرنے کو کہتے تو آپ فرماتے کہ اس کا کوئی شرعی جواز نہیں۔ اگر ہم اصرار کرتے تو مسکرا کر فرماتے کہ پھر کوئی اور پڑھائے اور خود امامت نہیں کرواتے تھے۔ ہر نماز سے قبل دوسروں کو پوچھتے تھے، اور کوشش کرتے تھے کہ اگر کوئی ساتھ مل جائے تو نماز جماعت سے پڑھ لیں۔ لیکن دوسروں کو زبردستی شامل نہ کرتے بلکہ خود ہی اپنی نماز وقت پر ادا کر لیتے۔ یہ سلسلہ آخر وقت تک جاری رہا۔ یہاں تک کہ وفات سے قبل رات کو بھی نماز جائے نماز پر ادا کی اور بستر پر لیٹ گئے اور اسی حالت میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

## عشق رسولؐ

آپ سچے عاشق رسول بھی تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام کا احترام بالالتزام کرتے تھے۔ جب بھی آپ کا نام آتا آپ ضرور صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اور ہمیں بھی تاکید کرتے تھے، چنانچہ مجھے بھی ان کی وجہ سے عادت ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ضرور صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہوں۔ علاوہ ازیں والد صاحب بکثرت درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ والد صاحب بس میں سفر پر جا رہے تھے کہ اچانک بس کو حادثہ پیش آیا اور بس الٹتے الٹتے بچی۔ جس پر بس میں سوار تمام مسافروں نے بیک زبان کہا کہ بس میں ضرور کوئی نیک آدمی ہے جس وجہ سے بس الٹنے سے بچ گئی ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ میں نے دو یا تین سو مرتبہ درود شریف پڑھا ہے۔ اور درود کی برکت سے تمام مسافر بچ گئے۔ اسی طرح حج پر جانے سے قبل حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا عربی قصیدہ یا عین فیض اللّٰہ والعرفان زبانی یاد کر کے گئے اور جب انہیں پکڑ کر جج کے سامنے پیش کیا گیا تو وہاں پر سنایا حج سے واپس آنے کے بعد آپ بکثرت بآواز بلند قصیدہ پڑھا کرتے تھے۔ جب نیند نہ آتی تو آپ قصیدہ کا ورد شروع کر دیتے اور پڑھتے رہتے جب تک کہ سو نہ جاتے۔ چنانچہ آخر وقت تک آپ کو قصیدہ یاد تھا اور پڑھتے رہتے تھے۔

## اطاعت نظام

اطاعت کا یہ عالم تھا کہ کبھی نظام جماعت کی حکم عدولی نہیں کی۔ بلکہ ہمیشہ نظام جماعت کی پابندی کو اپنا فرض جانا۔ تمام جماعتی پروگراموں میں شمولیت کا لازمی قرار دیتے تھے۔ اور ہمیں بھی تاکید کرتے تھے کہ پابندی کریں۔

چندوں کی پابندی کا خاص اہتمام فرماتے تھے، بحیثیت واقف زندگی اور کثیر العیال ہونے کے نہایت معمولی آمدنی تھی۔ چونکہ آپ موصی تھے لہذا باقاعدگی سے چندہ ادا کرتے۔ کبھی سستی نہ کی۔ یہی سلسلہ آخر دم تک جاری رہا یہاں تک کہ وفات کے وقت چندہ کی ادائیگی مقررہ شرح سے بھی زائد تھی۔ باقی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

## تاریخی سفر حجاز اور اسیری

آخر میں محترم والد صاحب کے سفر حجاز کی ایمان افروز داستان کا مختصراً ذکر ضروری سمجھتا ہوں، آپ کو 1973ء میں اپنی والدہ صاحب کے ہمراہ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی اور آپ کو مکہ کی سرزمین میں اسیر کی حیثیت سے عرب کی سرزمین میں دعوت الی اللہ کی توفیق بھی ملی جسے آپ نے نہایت صبر استقلال اور ثبات قدم کے ساتھ بخیر وخوبی انجام دیا، اور اپنے موقف پر نہ صرف قائم رہے بلکہ انہیں بھی پیغام حق پہنچایا۔ اور قصیدہ بھی سنایا۔

محترم والد صاحب اپنی والدہ کے ہمراہ اسی سرزمین مکہ میں بے یار و مددگار تھے۔ حتیٰ کہ انہیں عدالت کی طرف سے قتل کی دھمکی بھی مل گئی مگر آپ کے ایمان میں ذرا بھی لغزش نہ آئی اور آپ کا حوصلہ بفضلہٖ تعالیٰ بہت بلند رہا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی غائبانہ مدد فرمائی اور انہیں توفیق نہ دی کہ وہ انہیں جانی نقصان پہنچا سکیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ محترم والد صاحب اور ان کی والدہ صاحبہ کو الگ الگ جیل میں رکھا گیا اور انہیں ایک دوسرے کے حالات کا بالکل علم نہ تھا کہ کوئی زندہ ہے یا نہیں۔ محترم والد صاحب نے بیان کیا کہ قید کے دوران آپ کو بہت دعاؤں کا موقع ملا۔ اور قرآن کریم پڑھنے کی بھی بہت زیادہ توفیق ملی۔ آپ نے بیان کیا کہ آپ دو دن میں قرآن کریم کا دور ختم کر لیتے تھے۔ علاوہ ازیں آپ نے ہمارے نام ایک وصیت بھی لکھ دی تھی۔ گویا کہ اپنی جان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی اور احمدیت کی خاطر فدا ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔ آپ کی یہ بے مثل اور عظیم قربانی ہم سب کے لئے اور آئندہ آنیوالی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے اور قابل تقلید نمونہ ہے۔ اس سلسلہ میں اپنی ایک خواب کا ذکر بھی کر دیتا ہوں جب آپ ابھی مکہ میں ہی قید تھے تو مجھے خواب آئی میں نے دیکھا کہ والد صاحب کی رہائی ہو گئی ہے اور وہ اکیلے واپس آ گئے ہیں۔ صبح اٹھ کر میں کہتا ہوں کہ گئے تو دو تھے مگر واپس اکیلے دیکھتا ہوں۔ اس وقت کچھ سمجھ میں نہ آیا۔ خدا کا کرنا عجیب کہ اکٹھے آئے کراچی، پھر کراچی سے ملتان تک اکٹھے آئے جہاں ہمارے چچا محمد حنیف قمر صاحب رہتے تھے۔ ان دنوں جماعت کے خلاف فسادات ہو رہے تھے۔ چونکہ انہوں نے اپنے آنے کی اطلاع دیدی تھی۔ لہٰذا خطرہ تھا کہ کہیں انہیں نقصان نہ پہنچے لہٰذا باہم مشورے کے بعد یہ طے پایا کہ ہماری دادی ادھر ہی رہیں اور محترم والد صاحب دوسرے راستہ سے یہاں آ جائیں۔ چنانچہ والد صاحب راستہ تبدیل کر کے اکیلے ہی آ گئے اور اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کی خواب کو پورا کر دکھایا۔

## مساوات

آپ ہر ایک سے مساوی سلوک کرتے اور اس میں بڑے، چھوٹے، اپنے یا بیگانے کا کوئی فرق نہ کرتے۔ خصوصاً عید کے موقع پر انہوں نے عیدی مقرر کی ہوئی تھی۔ پہلے ایک ڈالر دیا کرتے تھے، اب چند سالوں سے دو ڈالر کر دیئے تھے۔ چنانچہ ہر چھوٹے بڑے کو مقررہ شرح سے دیتے تھے۔ اور کسی سے امتیازی سلوک نہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ اپنی اہلیہ محترمہ سے بھی مساوی سلوک کرتے۔ اگر انہیں کوئی کھانا پسند آتا یا کسی بات سے خوش ہوتے تو فوراً انعام دیتے۔ اور فراخ دل تھے۔ جب ان کے پاس پیسے ہوتے تو خرچ کرنے سے قطعاً دریغ نہ کرتے۔ انہیں مذاق میں بھی کچھ کھلانے کو کہتے تو فوراً حاضر ہو جاتے۔ اور بسا اوقات چیز لا کر دے دیتے۔

ان کا نورانی چہرہ اور چہرے کی مسکراہٹ ایک دائمی حیثیت اختیار کر گئی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی ان کی دعائیں ہمارے لئے سرمایہ حیات ہیں اپنا نمونہ ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں ان کی پیاری پیاری باتیں اور ان کی یادیں تو ہمارے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں بھی آپ کی نیکیوں کا وارث بنائے آمین۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 35517** میں لیلیٰ امجد زوجہ عبدالماجد خان امجد قوم ہتکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان میں سے حصہ رقبہ اڑھائی مرلے مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے اٹھارہ گرام مالیتی -/17300 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لیلیٰ امجد زوجہ عبدالماجد خان ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان امجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول وصیت نمبر 26340

**مسل نمبر 35518** میں محمد انصر ساہی ولد محمود احمد ساہی پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوندھی پورہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر ساہی ولد محمود احمد ساہی سوندھی پورہ گجرات گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ساہی وصیت نمبر 30674 گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد خان ولد چوہدری منیر احمد خان گجرات

**مسل نمبر 35519** میں عطاء الباسط ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الباسط ولد عبدالرزاق چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود آصف ولد محمد انور بھٹی چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535

**مسل نمبر 35520** میں غلام رسول اولکھ ولد سردار خان اولکھ قوم اولکھ پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین رقبہ 5 کنال واقع چینیکے ڈوگراں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/100000 روپے مشترکہ مکان واقع چینیکے ڈوگراں ضلع سیالکوٹ میں سے حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام رسول اولکھ ولد سردار خان اولکھ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد وصیت نمبر 14523 ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد صادق ولد ماسٹر لال دین داتا زید کا ضلع سیالکوٹ

**مسل نمبر 35521** میں عمیر ستار ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر ستار ولد عبدالستار علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد اسماعیل علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

**مسل نمبر 35522** میں عطاء الرحمٰن خان ولد عبدالرحمٰن خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1988ء، ساکن حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن خان ولد عبدالرحمٰن خان حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالستار وصیت نمبر 24861 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال عابد ولد نور احمد اوکاڑہ

**مسل نمبر 35523** میں مدثر احمد ولد مبشر احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد ولد مبشر احمد چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اسلم ولد ملک محمد بخش اعوان چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر/صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم داؤد احمد عابد صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ کو 23 دسمبر 2003ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "طلحہ احمد" نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم شیخ حمید احمد صاحب حال دارالنصر غربی سابق صدر جماعت حلقہ اسلامیہ کالج فیصل آباد کا پوتا اور مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب تنویر سیکرٹری مال حلقہ کریم نگر فیصل آباد کا نواسہ اور حضرت پیر بخش صاحب آف تخت ہزارہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## نکاح

مکرم برہان الدین احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم شریف احمد صاحب راجوری کا نکاح مکرمہ شاہینہ خرم صاحبہ بنت مکرم مسعود احمد صاحب مورخہ 30 نومبر 2003ء کو مکرم عصمت اللہ قمر صاحب مربی سلسلہ نے بیت الحمد کنری میں پڑھا۔ مکرم برہان الدین صاحب حضرت قاضی محمد اکبر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور مکرمہ شاہینہ خرم صاحبہ حضرت منشی گوہر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم کلیم اللہ خان صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کی بیٹی مکرمہ ماہ نور آصف صاحبہ اہلیہ مکرم آصف عمر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 نومبر 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حامدون عمر تجویز کیا گیا اور وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

## درخواست دعا

مکرم ظفر ممتاز صاحب کی والدہ مکرمہ زرینہ ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب دارالعلوم جنوبی گزشتہ چند یوم سے بوجہ ہائی شوگر بہت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری منصور احمد ناصر صاحب واقف زندگی پرنسپل شاہ تاج احمدیہ ایلیمنٹری اینڈ جونیئر ہائی سکول لائبیریا کو مورخہ 28۔ اکتوبر 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نومولود کا نام عبدالحی' عطا فرمایا تھا بچہ وقف نو میں شامل ہے نومولود مکرم چوہدری نور احمد ناصر صاحب ابن چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان کا پوتا ہے اور چوہدری ارشد بیگ صاحب نمبردار آف چک نمبر 366/W.B ضلع لودھراں کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## کامیابی

فیضان احمد نے کراچی گرامر سکول سے یونیورسٹی آف Cambridge کے تحت ہونے والے اولیولز کے امتحان میں دس مضامین میں "A" حاصل کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے اور جماعت کیلئے بابرکت فرمائے اور مستقبل میں بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین (نظارت تعلیم)

## سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ عزیز آباد کراچی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم شیخ نثار احمد صاحب ابن مکرم شیخ نصیر الدین صاحب مرحوم مکند پوری رفیق حضرت مسیح موعود بقضائے الٰہی مورخہ 17 دسمبر بروز بدھ وفات پا گئے۔ کراچی میں جنازہ مکرم طاہر احمد صاحب کاشف مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ مرحوم موصی تھے۔ بیت المبارک میں مورخہ 18 دسمبر کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد اسلم صاحب شاد منگلا قائد عمومی انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ ہجرت کے بعد آپ سرگودھا میں سکونت پذیر ہو گئے تھے جہاں 1969ء تک جماعتی خدمات میں مصروف رہے اور بعدہ خاکسار کے پاس کراچی تشریف لے آئے اور یہاں بھی ایک لمبے عرصہ تک حلقہ دستگیر کے سیکرٹری وصایا کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ خاکسار کے علاوہ آپ کے دو بیٹے حبیب احمد عمر صاحب اور منیر احمد ریاض صاحب ہمبرگ جرمنی ہیں دو بیٹیاں بھی ہمبرگ میں ہی مقیم ہیں۔ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

# خبریں

**ربوہ میں طلوع وغروب**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہفتہ | 3۔جنوری | زوال آفتاب | 12-13 |
| ہفتہ | 3۔جنوری | غروب آفتاب | 5-19 |
| اتوار | 4۔جنوری | طلوع فجر | 5-40 |
| اتوار | 4۔جنوری | طلوع آفتاب | 7-07 |

**صدر جنرل مشرف نے اعتماد کا ووٹ لے لیا** سینٹ، قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں نے اپنے اپنے خصوصی اجلاس میں سادہ اکثریت سے صدر مشرف پر اعتماد کا اظہار کر دیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر چیف جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے ٹی وی پر نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صدر مشرف نے کل 1170 ووٹوں میں سے 658 ووٹوں کی سادہ اکثریت سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ 175۔ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا جبکہ 334 ارکان غیر حاضر تھے۔ مخالفت میں صرف ایک ووٹ آیا سینٹ کے 100 کے ایوان میں سے 56۔ارکان نے صدر مشرف کو اعتماد کا ووٹ دیا۔ 42۔ارکان ایوان میں نہیں آئے۔ 191۔ارکان قومی اسمبلی نے صدر پر اعتماد کا اظہار کیا۔ 92۔ارکان غیر حاضر رہے۔

**سارک سربراہ مذاکرات کیلئے ایجنڈے کو حتمی شکل** سارک خارجہ سیکرٹریوں کی سٹینڈنگ کمیٹی کا دو روزہ اجلاس ختم ہو گیا جس میں سربراہ اجلاس کے لئے ایجنڈے کو حتمی شکل دے دی گئی اور سوشل چارٹر کے مسودے اور دہشت گردی کے خلاف اضافی پروٹوکول پر اتفاق ہو گیا۔ سیکرٹری خارجہ ریاض کھوکھر نے پریس بریفنگ میں کہا کہ سٹینڈنگ کمیٹی نے غربت کے خاتمہ کیلئے جنوبی ایشیا آزاد کمیشن کی رپورٹ کی منظوری دے دی اس کے علاوہ اقتصادی تعاون کے متعلق کمیٹی راہداری کی سہولیات اور ٹرانسپورٹ کے انفراسٹرکچر کے متعلق معاملات پر خصوصی توجہ دے گی۔

**پاکستان کے ساتھ مستقل جنگ بندی چاہتے ہیں** وزیر خارجہ یشونت سنہا بارہویں سارک کانفرنس کے ابتدائی کام میں حصہ لینے کیلئے اسلام آباد پہنچ گئے۔ وزارت خارجہ اور بھارتی ہائی کمیشن کے حکام نے ان کا استقبال کیا۔ سربراہ مذاکرات کے ایجنڈے کو حتمی شکل دینے کیلئے انہوں نے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کی۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ مستقل جنگ بندی چاہتے ہیں۔

**برفانی ہوائیں چلنے لگیں** ملک کے بیشتر علاقوں میں سال 2004ء کے پہلے روز شدید ٹھنڈ اور بادلوں نے استقبال کیا۔ دن بھر سورج بادلوں سے اٹھکیلیاں کرتا رہا۔ ملک کے شمالی علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برف باری کے اثرات ملک بھر میں محسوس ہوئے۔ جس کی وجہ سے ملک کے قریباً تمام علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں آ گئے۔ ربوہ اور گردونواح کے علاقوں میں صبح اور رات گئے دھند کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ پاراچنار میں سب سے زیادہ سردی ریکارڈ کی گئی جہاں کا درجہ حرارت منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ تھا۔ لاہور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 10 اور کم سے کم 6 سینٹی گریڈ رہا۔

**لاہور سے دہلی کیلئے پہلی پرواز** پاکستان بھارت فضائی رابطوں کی بحالی کے بعد پی آئی اے کی پہلی پرواز پی کے 270 دہلی کیلئے روانہ ہوئی اور شام ساڑھے 6 بجے واپس دہلی سے لاہور پہنچی۔ پہلی پرواز میں لاہور سے 41 مسافروں نے دہلی کیلئے سفر کیا۔

**2003ء۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم ٹیسٹ میں پہلے اور ونڈے میں دوسرے نمبر پر رہی** 2003ء کے سال میں پاکستان کی جیت کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ پاکستان نے کل 8 ٹیسٹ کھیلے پانچ جیتے ایک ہارا دو ڈرا ہوئے اور شرح جیت 83.3% رہی۔ آسٹریلیا 72.7% کے ساتھ دوسرے، جنوبی افریقہ 70% اور برطانیہ 70% کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہے۔

ایک روزہ میچوں میں پاکستان کا دوسرا نمبر رہا۔ پاکستان نے 2003ء میں 33 میچز کھیل کر 21 جیتے، 11 ہارے اور ایک نامکمل رہا۔ 65.6% کے ساتھ پاکستان دوسرے، آسٹریلیا نے 35 میچز کھیلے 30 جیتے پانچ ہارے شرح جیت 85.7% رہ کر اول نمبر پر ہے۔ بھارت 61.5% کی شرح کے ساتھ تیسرے اور ساؤتھ افریقہ 59% شرح جیت کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ بنگلہ دیش سال میں تمام ٹیسٹ اور ونڈے ہار کر سب سے آخر پر ہے۔ پاکستان نے سال کا آغاز ورلڈ کپ میں مایوس کن کارکردگی کے ساتھ کیا لیکن سال کا اختتام نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیت کر کیا۔

**عراق کو تین ملکوں میں تقسیم کرنے کا امریکی منصوبہ** سعودی عرب سے شائع ہونے والے اخبار الجزیرہ کے مطابق امریکہ عراق کو تین چھوٹے ملکوں میں تقسیم کرنا چاہتا ہے۔ منصوبے کے مطابق عراق کے شمال میں کرد حکومت۔ مرکزی عراق میں سنی حکومت اور جنوبی عراق میں شیعہ حکومت قائم کی جائے گی۔ اخبار کے مطابق امریکہ سنی علاقوں سے اپنی فوج نکالنا چاہتا ہے اور صرف شیعہ علاقوں میں اپنی فوج تعینات کرنا چاہتا ہے۔ دریں اثناء عراق کی گورننگ کونسل کے سربراہ عبدالعزیز الحکیم نے صدام حسین کے ساتھ امریکی صدر بش پر بھی مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک عربی ٹی وی کے مطابق عراقی لیڈر نے کہا کہ سابق امریکی صدر نے صدام حسین کی کافی اقتصادی اور فوجی مدد کی۔ لہٰذا اگر ججوں کا ٹربیونل مصلحت سمجھے تو صدام کے ساتھ امریکی صدر پر بھی مقدمہ چلایا جائے۔

**برطانوی طیارہ گھیر لیا** امریکی حکام نے واشنگٹن میں برطانیہ سے آنے والی برٹش ائیر ویز کے طیارے کو ائیر پورٹ کی عمارت سے کافی دور کھڑا کیا اور سیکیورٹی حکام نے گھیرے میں لے کر 5 گھنٹے تک 250 مسافروں سے پوچھ گچھ کی اور تمام سامان کی تلاشی لی۔

**ایران پر عائد پابندیوں میں نرمی** امریکہ نے ایران پر عائد پابندیوں میں عارضی طور پر نرمی کر دی۔ ان پابندیوں میں 90 دن کیلئے زلزلہ کے باعث نرمی کی گئی۔ امریکہ کی سرکاری و غیر سرکاری امدادی ایجنسیوں کو ایران کو رقوم بھیجنے کیلئے رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ امریکی امدادی ٹیم متاثرہ علاقوں میں پہنچ گئی ہے۔ ایرانی صدر نے امریکی امداد کا شکریہ ادا کیا۔

**پکتیا کے پہاڑوں میں شدید لڑائی** مشرق افغانستان کے پہاڑی علاقہ میں امریکی فوج کے ساتھ شدید لڑائی میں 14 طالبان ہلاک ہو گئے۔ طالبان نے جھڑپ کے دوران چند اتحادی فوجیوں کو قابو کر لیا۔ امریکی ہیلی کاپٹر فوراً حرکت میں آ گئے اور بمباری شروع کر دی۔

**ہانگ کانگ میں مظاہرہ** ہانگ کانگ میں نئے سال کے آغاز پر 20 ہزار افراد نے ملک میں جمہوری اصلاحات کیلئے مظاہرہ کیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق مظاہرین میں ہر رنگ و نسل کے لوگ شامل تھے۔ ہانگ کانگ کی چین واپسی کے بعد وہاں نیم جمہوریت قائم ہے۔

**80 سالہ خاتون کی معجزانہ زندگی** ایران کے زلزلہ سے تباہ ہونے والے شہر بام میں ملبے سے 80 سالہ خاتون سمیت مزید 11۔افراد امدادی کارکنوں نے ملبے سے زندہ نکال لئے۔ جنہیں طبی امداد کیلئے ہسپتال داخل کروا دیا گیا۔ اس سے ایک روز پہلے 5۔افراد کو ملبے سے زندہ نکالا گیا۔

**انڈونیشیا میں بم دھماکہ** انڈونیشیا کے شورش زدہ صوبے آچے میں سال نو کے موقع پر ایک محفل موسیقی میں بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں 15۔افراد ہلاک اور 50 زخمی ہو گئے۔

**فلپائن میں 22 ہلاک اور 500 زخمی**

فلپائن میں سال نو کا جشن مناتے ہوئے مختلف واقعات میں کم از کم 22۔افراد ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہو گئے۔

## بقیہ صفحہ 2

رسولوں، نبیوں اور اولیاء کا بھی سردار ہے۔ کیونکہ دنیا میں جس قدر رسول گزرے ہیں ان کی امتیں ان کے لئے دعائیں نہیں کرتیں۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے آپ کی امت دن رات دعائیں مانگتی رہتی ہے۔ اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام نبیوں اور تمام مخلوق سے بڑھ کر ہونے کا یہ ایک ثبوت ہے"۔ (الحکم 14 جنوری 1908ء صفحہ 5)

یہ ایک ایسا لطیف نکتہ ہے کہ اس کا تصور کر کے صاحب بصیرت انسان پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثناء یہی ہے


**بیڈ شیٹ و رضائی کپڑا کاٹن پونے تین گز عرض**

جدید ورائٹی لیڈی سویٹر جرسیاں فر کے کوٹ
مردانہ جدید سویٹر جرسیاں جیکٹس ڈبل

دوکان 04524 213925 گھر 211706

**نیو الیاس گارمنٹس گلی بیت اقبال نصر غربی الف ربوہ**

**حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض**

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید

◂ ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719

◂ ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755

◂ ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845

◂ ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338

◂ ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-60612

◂ ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502

◂ کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔

مطب حمید

نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبری پی ایل 29